37695- گھر میں ہی امام کی اقتدا کرنے کا حکم

سوال

مسجد کے ساتھ ملحق گھر میں امام کی اقتدا میں نماز کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

گھر میں مسجد کے امام کے پیچھے اقتدا کرتے ہوئے نماز پڑھنا صحیح نہیں، مقتدی کی امام کے ساتھ نماز اس وقت صحیح ہوگی جب وہ مسجد میں ہو اور صفیں بھی ایک دوسرے سے ملیں ہوئی ہوں یا پھر مسجد سے باہر ہو اور صفیں مسجد سے باہر تک ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں تو پھر امام کے پیچھے نماز صحیح ہوگی۔

مثلا اگر مسجد اندر سے بھر جائے اور بعض لوگ اندر جگہ نہ ہونے کی وجہ سے مسجد کے باہر نماز ادا کریں تو صحیح ہوگا لیکن اس کے علاوہ کسی بھی صورت میں صحیح نہیں۔

لیکن اگر مسجد میں ابھی جگہ خالی ہو جہاں نماز پڑھی جاسکتی ہے تو اس صورت میں مسجد سے باہر نماز ادا کرنا صحیح نہیں۔

اللجنۃ الدائمۃ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

جو شخص اپنے گھر میں سپیکروں کے ذریعہ مسجد کے امام کی اقتداء میں نماز ادا کرے اور امام اور مقتدی کے مابین کسی بھی وسطہ سے اتصال نہ ہو تو اس نماز کا حکم کیا ہوگا، جیسا کہ مکہ اور مدینہ میں موسم رمضان اور حج میں ہوتا ہے ؟

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) کا جواب تھا :

اس طریقہ سے ادا کی گئی نماز صحیح نہیں، شوافع اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی کا مسلک یہی ہے، لیکن اگر صفیں اس کے گھر کے ساتھ متصل یعنی ملی ہوئی ہوں اور امام کو دیکھ کر اور اس کی آواز سن کر اقتدا کرنا ممکن ہو تو پھر صحیح ہے۔جس طرح اس کے گھر تک ملی ہوئی صفوں کی نماز صحیح ہے اس کی بھی صحیح ہوگی۔

لیکن اگر مذکورہ شرط نہیں تو پھر نماز صحیح نہیں ہوگی، کیونکہ مسلمان پر مساجد میں باجماعت نماز ادا کرنا واجب ہے، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو اذان سننے کے بعد بھی نماز پڑھنے نہ آئے تو بغیر کسی عذر کے اس کی نماز نہیں ہوتی) سنن ابن اور مستدرک حاکم، حافظ رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ اس کی سند مسلم کی شرط پر ہے۔

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نابینے صحابی کو جنہوں نے اپنے گھر میں ہی نماز پڑھنے کے بارہ میں سوال کیا تھا فرمایا :

(کیا آپ اذان سنتے ہیں ؟ تو وہ صحابی کہنے لگے جی ہاں میں اذان سنتا ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تو پھر اسے قبول کر) صحیح مسلم ، اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (32/8)۔

واللہ اعلم.